# طرحی مسالمہ

صادق فورم، ہیوسٹن ۲۰ ستمبر ۲۰۲۰

## ماتم کی صداؤں سے زمانے کو جگادو

ماتم کی صداؤں سے زمانے کو جگادو۔۔۔ماتم زنی سے ظلم کے ایوان ہلادو
دشمن حقیقت کو چاہے کتنا چھپائے۔۔۔قربانیِ حسین کے مقصد کو بتادو
اصغر کولا کے شہ بولے یہ ظالموں سے۔۔۔اس ننھے بے زبان کو پانی تو پلادو
عباس سے مولا نے کہا بچے ہیں پیاسے۔۔مشکِ سکینہ میں ذرا پانی تو لادو
لیلیٰ سے لی اکبر نے جو جنگ کی اجازت۔۔ماں نے کہا کہ ہاشمی جوہر تو دکھادو
دامن میں سکینہ کے جو آگ لگی تھی۔۔۔زینب پکاری ہائے ان شعلوں کو بجھادو
زہرا نہ کیوں آئیں گی مجلسِ حسینی میں۔۔۔ائے مومنو تم فرشِ عزا کو تو بچھادو
زینب نے رکھی جو ماتمِ شبیر کی بنیاد۔۔۔ماتم زنی سے ظلم کی بنیادیں ہلادو
عزاداریِ حسین کی تاثیر سے سابقؔ۔۔۔انسان کے سوئے ہوئے ذہنوں کو جگا دو

حسن اختر سابقؔ

آسٹن، ٹکساس